مولانا محمد اسحٰق بھٹی

پروفیسر حافظ عبدالستار حامد حفظہ اللہ تعالیٰ

عظیم مفکر، ممتاز دانشور اور مستند مورخ مولانا محمد اسحٰق بھٹی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ کا نام علمی و ادبی حلقوں میں محتاج تعارف نہیں ہے۔ زیر نظر مضمون انہوں نے اپنی تازہ تالیف، برصغیر میں خدام قرآن اہل حدیث میں سے ترجمان الحدیث میں اشاعت کیلئے خصوصی طور پر ارسال فرمایا ہے۔ جسے ہم ان کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہے ہیں۔ اور حضرت بھٹی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنا قلمی تعاون آئندہ بھی جاری رکھیں گے۔ ان شاء اللہ (ادارہ)

تقسیم ملک سے قبل برصغیر میں دو جلیل القدر اہل علم وہ تھے جو ہر سال تین قمری مہینوں (رجب ، شعبان، رمضان) میں دینی مدارس کے فارغ التحصیل طلبا کو دورہ تفسیر قرآن مجید کراتے تھے۔ وہ تھے لاہور میں حضرت مولانا احمد علی اور سیالکوٹ میں حضرت مولانا حافظ محمد ابراہیم رحمۃ اللہ علیہم۔

اس سہ ماہی درس قرآن یا دورہ تفسیر قرآن میں بلا کسی فقہی مسلک کے امتیاز کے دور دراز سے طلبائے علم آ کر شریک ہوتے اور استفادہ کرتے تھے۔ ہر طالب علم کاغذ قلم اپنے پاس رکھتا اور عالی قدر استاذ کے بیان فرمودہ نکات ضبط تحریر میں لاتا تھا۔ تین مہینے کا نصاب مکمل کرنے کے بعد طلباء کا امتحان لیا جاتا تھا اور اول آنے والے طلباء کی حوصلہ افزائی کی جاتی، ان علمائے کرام کے دروس قرآن میں شامل ہونے والے بعض حضرات اب بھی موجود ہیں۔ اور خوبصورت الفاظ میں ان دروس اور اساتذہ کے بیان فرمودہ نکات کا تذکرہ کرتے ہیں۔

اسی طرح دو اہل علم وہ تھے جنہوں نے روزانہ کے درس قرآن کے علاوہ جمعۃ المبارک میں آغاز قرآن سے سلسلہ خطبات چلایا تھا۔ عام طور سے خطیب حضرات خطبہ مسنونہ کے بعد قرآن مجید کی کوئی ایک آیت تلاوت کر کے تقریر شروع کرتے ہیں اور پھر اسی کی روشنی میں تقریر آگے چلتی ہے۔ اب تو کچھ عرصہ سے خطیب حضرات کی اکثریت نے اپنے لئے اور بھی آسانی پیدا فرما لی ہے۔ اور وہ یہ کہ صبح کو کوئی اخبار پڑھا، اس کی سیاسی خبر ذہن میں محفوظ کی اور پھر مسجد میں منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ خطبہ مسنونہ کے بعد تبرکا قرآن مجید کی کوئی آیت تلاوت کی اور پھر اس سیاسی خبر کی روشنی میں تقریر فرمانے لگے جو گھر سے اخبار میں پڑھ کر آئے تھے۔ خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے کا یہ نہایت آسان نسخہ ہے۔ نہ کوئی تفسیر پڑھنا پڑی اور نہ کسی کتاب کا مطالعہ کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ جس سیاسی جماعت سے کچھ تعلق ہے اس کی حمایت شروع کر دی۔ اور دوسروں پر تنقید ہونے لگی۔ حضرت خطیب صاحب کو یہ بالکل خیال نہیں کہ اس کے سامعین میں ہر سیاسی ذہن کے لوگ موجود ہیں۔ وہ ان سے سیاست سیکھنے نہیں آئے، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام سننے کے لئے آئے ہیں۔ سیاسی معاملات کو وہ خطیب صاحب سے زیادہ جانتے ہیں۔ دینی جماعتوں کے خطیبوں کا یہی حال ہے۔ وہ بہ زعم خود سیاست دان بنے ہوئے ہیں۔ رنگ پتا نہیں ان سے چوکھا آتا ہے یا نہیں لیکن ہنگ پھٹکری بالکل نہیں لگتی۔ شاید ان کے نزدیک الدین یسر کا یہی مطلب ہے۔

تقسیم ملک سے پہلے جن دو طبقوں نے قرآن مجید کے بالکل ابتداء سے خطبات جمعہ

ارشاد فرمانے کا سلسلہ چلایا تھا۔ وہ تھے گوجرانوالہ میں حضرت مولانا محمد اسماعیل سلفی، جنہوں نے 1921ء میں جامع مسجد اہلحدیث میں خطابت کا آغاز فرمایا تھا۔ اور لاہور میں ان کے شاگرد مولانا محمد حنیف ندوی جو 1930 میں ندوۃ العلماء لکھنؤ سے قران پر درجہ تخصص کر کے آئے اور لاہور کی مسجد مبارک اہلحدیث کے خطیب مقرر کئے گئے تھے۔ عجیب بات یہ ہے کہ یہ دونوں بزرگ گوجرانوالہ سے تعلق رکھتے تھے۔

مولانا محمد اسماعیل سلفی کو گوجرانوالہ میں مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی کے فرمان کے مطابق خطابت کی ذمہ اری سونپی گئی تھی اور مولانا محمد حنیف ندوی کو اس منصب پر مولانا ثناء اللہ امرتسری کے کہنے سے متمکن کیا گیا تھا۔

اب ایک اور خطیب کی طرف آیئے۔ ان کا تعلق بھی ان سطور کی تحریر تک گوجرانوالہ سے ہے (یعنی وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ) سے۔ وہ ہیں پروفیسر عبدالستار حامد۔

انہوں نے خطبات جمعہ کا انداز یہ اختیار کیا کہ قرآن مجید کی کوئی سورت منتخب کی اور اس کے مضامین کی روشنی میں خطبات کا سلسلہ آگے بڑھایا۔ کسی سورت کی تفسیر بارہ خطبات میں بیان ہوئی اور کسی کی بیس خطبات تک پھیلتی چلی گئی۔ اس کے بعد الگ الگ سورت کے خطبات مرتب کر کے کتابی شکل میں شائع کر دیئے۔ لیکن ان کی مختلف سورتوں کے خطبات کی تفصیل بیان کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ فاضل خطیب کے حالات سے قارئین کرام کو باخبر کیا جائے۔

پروفیسر عبدالستار حامد 18 فروری 1960 کو ضلع شیخوپورہ کے ایک قصبے منڈی ڈھاباں سنگھ میں پیدا ہوئے۔ والد کا اسم گرامی حاجی نیک محمد ہے۔ ابتدائی تعلیم مقامی پرائمری سکول اور مولانا حکیم محمد حنیف امرتسری رحمۃ اللہ علیہ اور اپنے عم محترم حافظ محمد یعقوب سے حاصل کی۔ پھر دینی تعلیم کے حصول کی طرف متوجہ ہوئے تو جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ میں داخلہ لیا اور وہاں مولانا ابوالبرکات احمد، مولانا قاری محمد یحیٰی بھوجیانی رحمۃ اللہ علیہما، مولانا محمد اعظم اور مولانا حافظ محمد الیاس اثری کے حلقہ شاگردی میں شامل ہوئے۔ اور 1981 میں جامعہ اسلامیہ کے نصاب کی تکمیل کی جسے درس نظامی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ 1981 ہی میں وفاق المدارس کا امتحان دیا اور اول پوزیشن حاصل کی۔ درس نظامی کی تعلیم کے دوران ہی میٹرک اور فاضل عربی کے امتحانات پاس کئے۔ بعد ازاں پرائیویٹ طور پر ایف اے، بی اے اور ایم اے کے امتحانات فرسٹ ڈویژن میں پاس کئے۔

حفظ قرآن میں ان کے اساتذہ یہ ہیں۔

قاری احمد دین مدرسہ تجوید القرآن رنگ محل لاہور اور قاری محمد صابر چنیوٹی جامعہ تعلیمات اسلامیہ فیصل آباد۔

پروفیسر عبدالستار حامد گذشتہ کئی سال سے وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ کی جامعہ مسجد توحیدیہ اہلحدیث میں خطابت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں اور وہاں کے مولانا ظفر علی خاں گورنمنٹ ڈگری کالج میں اسلامیات کے لیکچرار بھی ہیں۔

اب آیئے ان کی تصانیف کی طرف:

انہوں نے قرآن مجید کی تفسیر بیان کرنے کا ایک ایسا طریقہ اختیار کیا ہے جو دوسرے اہل علم سے بالکل الگ ہے اور اپنے اندر خاص انفرادیت لئے ہوئے ہے۔ وہ ہے خطبات جمعہ میں قرآن کی تفسیر کے بیان کا طریقہ۔ جو متعدد کتابوں کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

خطبات سورۃ فاتحہ

ان کی یہ کتاب 560 صفحات پر محیط ہے۔ اور پندرہ خطبات جمعہ پر مشتمل ہے۔ سورہ فاتحہ ترتیب کے اعتبار سے قرآن مجید کی پہلی سورت ہے اور اسی سے قرآن مجید کا آغاز ہوتا ہے۔ اس لئے اسے سورہ فاتحہ کے نام سے موسوم فرمایا گیا ہے۔ فاضل خطیب نے اسے مختلف عنوانات کے پندرہ خطبات میں تقسیم کر دیا ہے اور ان کے تمام خطبات میں شروع سے آخر تک بالکل خطیبانہ اسلوب اپنایا گیا ہے۔

پہلے خطبے کا عنوان ہے اللہ کی پناہ۔ دوسرے کا فضائل بسم اللہ۔ تیسرے کا مسائل بسم اللہ۔ چوتھے کا سورہ فاتحہ کے فضائل۔ پانچویں کا اسمائے فاتحہ۔ چھٹے کا حمد الٰہی۔ ساتویں کا پروردگار عالم۔ آٹھویں کا از حد مہربان۔ نویں کا جزاء کا دن۔ دسویں کا عبادت الٰہی۔ گیارہویں کا استعانت الٰہی۔ بارہویں کا صراط مستقیم۔ تیرہویں کا انعام یافتگان۔ چودھویں کا مغضوب اور گمراہ۔ پندرھویں کا فضائل و مسائل آمین۔

خطبات جمعہ اور تفسیر قرآن کا یہ منفرد اسلوب ہے۔ اس کا آغاز انہوں نے 1993 میں سورہ یٰسین سے کیا تھا۔ اس کے بعد سورہ یوسف، سورہ مریم اور بعض دیگر سورتوں کی تفسیر بیان کی گئی۔ لیکن ہم نے ان تفسیری خطبات کا تعارف سورہ فاتحہ سے شروع کیا ہے۔

۲۔ خطبات آیت الکرسی۔

قرآن مجید کی یہ آیت نہایت اہمیت کی حامل ہے۔اور بہت سے مسائل وفضائل اس کے پاکیزہ الفاظ میں سمائے ہوئے ہیں۔جن کا حافظ عبدالستار حامد نے بارہ خطبات جمعہ میں تفصیل سے ذکر فرمایا ہے۔ان بارہ خطبات کے عنوانات یہ ہیں۔

ا۔فضائل آیت الکرسی۔۲۔کلمہ توحید۔۳۔حی القیوم۔۴۔اونگھ نہ نیند۔۵۔مختارکل۔۶۔مسئلہ شفاعت۔۷۔شفاعت کرنے والے۔۸۔عالم الغیب۔۹۔غیب پر اطلاع۔۱۰۔اقتدار اعلیٰ۔ ۱۱۔وہ تھکتا نہیں۔۱۲۔وھوالعلی العظیم۔

۳۔خطبات سورہ یوسف

سورہ یوسف کی تفسیر متعدد اہل علم نے اپنے اپنے انداز میں کی ہے۔یہ تفسیر جو خطبات جمعہ میں بیان کی گئی اور بعد میں کتابی شکل میں چھپی،بیس خطبات کو اپنے دامن صفحات میں لئے ہوئے ہے اور 496 صفحات پر محتوی ہے۔اس کے خطبات کے عنوانات مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔احسن القصص۔۲۔خواب اور تعبیر۔ ۳۔حسد برادران۔۴۔صبر جمیل۔۵۔ھذا غلام۔ ۶۔یوسف مصر میں۔۷۔امتحان عصمت۔۸۔حسن و جمال۔۹۔یوسف جیل میں۔۱۰۔سبب رہائی۔۱۱۔رہائی اور بادشاہی۔۱۲۔ملاقات برادران۔۱۳۔ملاقات بنیامین۔۱۴۔حزن یعقوب۔۱۵۔تلاش یوسف۔۱۶۔خوشبوئے یوسف۔۱۷۔وصل پدر۔۱۸۔وفات یوسف۔ ۱۹۔وحی الٰہی۔۲۰۔درس عبرت۔

۴۔خطبات سورہ کہف

اس سورت میں کئی نہایت اہم واقعات دلآویز تاریخی انداز میں بیان فرمائے گئے ہیں۔ حدیث میں اس کے فضائل کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔اس کی تفسیر مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنے خاص اسلوب میں لکھی ہے۔عربی اور اردو کے دوسرے مفسرین نے بھی اس میں بیان فرمودہ واقعات کی وضاحت فرمائی ہے۔پروفیسر حافظ عبدالستار حامد نے خطیبانہ نہج سے اس کی تفسیر درج ذیل بیس عنوانات کے تحت کی ہے جو 576 صفحات میں پھیلی ہوئی ہے۔

ا۔سورت کے فضائل اور اس کا تعارف۔ ۲۔اصحاب الرقیم۔۳۔اصحاب کہف کی استقامت۔۴۔اصحاب کہف غار میں۔۵۔اصحاب کہف کی بیداری۔۶۔ان شاء اللہ۔۷۔صحابہ کرام کی ہم نشینی۔۸۔ظالمین کی سزا۔۹۔دونوں باغوں کا قصہ۔۱۰۔دنیا کی مثال اور باقیات صالحات۔۱۱ قیامت،حشر اور نامہ اعمال۔۱۲۔قصہ آدم و ابلیس۔۱۳۔قرآن کی امثال اور گمراہی کے اسباب۔۱۴۔رسولوں کا کام اور ظلم کا انجام۔۱۵ قصہ موسیٰ اور خضر۔۱۶۔موسیٰ اور خضر کی ملاقات۔۱۷۔افعال خضر اور ان کی حکمت۔۱۸۔قصہ ذوالقرنین۔۱۹۔ذوالقرنین اور یاجوج و ماجوج۔۲۰۔شرک،بدعت،ایمان،عمل صالح۔

۵۔خطبات سورہ مریم

یہ سورت اپنے مندرجات کے اعتبار سے انبیاء علیہم السلام کے دل گداز احوال کا مجموعہ اور روح پرور الفاظ کا گلدستہ پُر حکمت ہے۔

کتابی شکل میں اس کے بیس خطبات جمعہ 440 صفحات کو گھیرے ہوئے ہیں،جن کے عنوانات کی تفصیل یہ ہے:

ا۔ذکر رحمت۔۲۔دعاء زکریا علیہ السلام۔ ۳۔حضرت یحییٰ علیہ السلام۔۴۔ذکر مریم علیہا السلام۔۵۔ولادت عیسیٰ علیہ السلام۔۶۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔۷۔خصائص عیسیٰ علیہ السلام کا معجزانہ کلام۔۸۔ذکر ابراہیم علیہ السلام۔۹۔ذکر اسماعیل علیہ السلام۔۱۰۔ذکر عیسیٰ علیہ السلام۔۱۱۔ذکر موسیٰ علیہ السلام۔۱۲۔ذکر اسماعیل علیہ السلام۔۱۳۔ذکر ادریس علیہ السلام۔۱۴۔نماز کی اہمیت اور فوائد۔۱۵۔بے نمازوں کی مذمت۔ ۱۶۔جنت کے نظارے۔۱۷۔عقیدہ آخرت اور پل صراط۔۱۸۔مغروروں کا انجام۔۱۹۔متقین اور مجرمین۔۲۰۔اہل کتاب اور اہل ایمان۔

یہ تمام واقعات واحوال دل نشین الفاظ اور خوبصورت انداز میں بیان کئے گئے ہیں۔

۶۔خطبات سورہ نور

اس سورت کے مضامین معاشرتی اعتبار سے بے حد اہمیت کے حامل ہیں اور اس میں جو مسائل بارگاہ خداوندی سے ارشاد فرمائے گئے ہیں۔وہ عائلی معاملات میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔یہ خطبات کتاب کی دو جلدوں پر محیط ہیں اور بیس خطبات ہیں۔پہلی جلد 416 صفحات کے دس خطبات کا دل پذیر مرقع اور مندرجہ ذیل عنوانات کا مجموعہ نظر افروز ہے۔

ا۔سورت کا تعارف اور مضامین۔۲۔حد زناء،قذف اور لعان۔۳۔واقعہ افک،حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔۴۔حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے قرآنی اوصاف۔۵۔دشمنان عائشہ رضی اللہ عنہا کا انجام۔۶۔گھروں میں داخلے کے آداب۔۷۔پردے کے احکام۔۸۔نکاح کے احکام و آداب۔۹۔تشریح آیت نور۔۱۰۔مساجد کے احکام

کتاب کی دوسری جلد جن عنوانات کا احاطہ کئے ہوئے ہے، وہ یہ ہیں:

۱۱۔ مساجد کے آداب۔ ۱۲۔ نیک اعمال اور ان کا ثواب۔ ۱۳۔ کفار کے اعمال کی مثال۔ ۱۴۔ توحید الٰہی کے چند دلائل۔ ۱۵۔ منافقین کا کردار۔ ۱۶۔ مومنین کا کردار۔ ۱۷۔ خلافت راشدہ ۱۸۔ اسلامی طرز معاشرت کے سات اصول۔ ۱۹۔ آداب رسالت۔ ۲۰۔ نافرمان مصطفیٰ ﷺ کا انجام۔

یہ دوسری جلد 400 صفحات پر مشتمل ہے۔ فاضل خطیب نے سورہ نور کے تمام مضامین کی صاف ستھری زبان اور خوب لہجے میں وضاحت کی ہے۔

۷۔ خطبات سورہ یسین

دوسری سورتوں کی طرح حدیث شریف میں سورہ یاسین کی بھی فضیلت بیان فرمائی گئی ہے۔ اس سورت میں اللہ کی توحید، قیامت اور اعمال کے محاسبے کا ذکر تفصیل سے فرمایا گیا ہے۔ اور دور گذشتہ کے بعض واقعات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

یہ سورۃ بارہ خطبات کا مجموعہ ہے اور 368 صفحات پر مشتمل ہے۔ فاضل خطیب نے اس کے خطبات کے مندرجہ ذیل عنوان قائم کئے ہیں۔

۱۔ سورۃ کا تعارف اور اس کے فضائل۔ ۲۔ قرآن مجید اور رسالت محمدی۔ ۳۔ صراط مستقیم ۴۔ کفار کی مثال، آثار و اعمال۔ ۵۔ اصحاب القریہ۔ ۶۔ صاحب یسین کی استقامت و شہادت۔ ۷۔ قدرت کی نشانیاں۔ ۸۔ قیامت کا حادثہ فاجعہ۔ ۹۔ میدان حشر و اہل جنت۔ ۱۰۔ مجرمین کی سزا۔ ۱۱۔ دلائل توحید و آخرت۔ ۱۲۔ بعث بعد الموت۔

نہایت مسرت کی بات ہے کہ اب تک پروفیسر حافظ عبدالستار حامد مذکورہ بالا سات سورتوں کی تفسیر خطبات جمعہ میں بیان فرما چکے ہیں اور محنت و ہمت سے انہوں نے ان خطبات کو مرتب کر کے کتابی شکل میں شائع کر دیا ہے۔ جس سے ہر شخص استفادہ کر سکتا ہے، خطیبوں مقرروں اور واعظوں کیلئے بالخصوص ان سورتوں کی تفسیر بیحد فائدہ مند ثابت ہوگی۔ اب وہ سورہ تکاثر کے بارے میں اپنے ارشاد فرمودہ خطبات مرتب کر رہے ہیں۔

یہ خطبات انہوں نے خود ہی شائع کئے ہیں جو حامد اکیڈمی محلہ کٹڑہ مائی، وزیر آباد کے پتے سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

ان خطبات کے مطالعے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انسان براہ راست ان سے خطبہ سن رہا ہے۔ خطبات میں اردو، عربی اور پنجابی کے اشعار بھی مختلف مقامات میں ملتے ہیں اور پڑھنے والا ان سے متاثر ہوتا ہے۔

قرآن مجید کی ان سورتوں سے متعلق ان خطبات کے علاوہ ہمارے کرم فرما حکیم عبدالمجید مرحوم و مغفور (حکیم عبدالمجید مرحوم کے حالات کیلئے ملاحظہ ہو راقم کی کتاب ''قافلہ حدیث'' شائع کردہ مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور) کے فرزند گرامی جناب حکیم عتیق الرحمن کے کہنے پر انہوں نے سیرت مصطفیٰ ﷺ سے متعلق بھی خطبات کا سلسلہ شروع کیا اور مسلسل بارہ خطبے ارشاد فرمائے جو بعد میں ترتیب دے کر مندرجہ ذیل عنوانات سے ''خطبات سیرت مصطفیٰ ﷺ'' کے پاکیزہ نام سے کتابی صورت میں شائع کئے گئے۔

۱۔ قبل از مصطفیٰ ﷺ۔ ۲۔ آمد مصطفیٰ ﷺ ۳۔ نام مصطفیٰ ﷺ۔ ۴۔ شان مصطفیٰ بزبان الہ جل وعلی۔ ۵۔ جمال مصطفیٰ ﷺ۔ ۶۔ مقام مصطفیٰ بزبان مصطفیٰ ﷺ۔ ۷۔ دعوت مصطفیٰ ﷺ۔ ۸۔ رحمت مصطفیٰ ﷺ (قسط اول)۔ ۹۔ رحمت مصطفیٰ (قسط ثانی)۔ ۱۰۔ محبت مصطفیٰ ﷺ۔ ۱۱۔ اتباع مصطفیٰ ﷺ۔ ۱۲۔ نافرمان مصطفیٰ ﷺ۔

یہ خطبات سیرت بھی مشمولات و مندرجات کے اعتبار سے بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔

مندرجہ ذیل تین کتابیں اور ہیں جو ان کی تصانیف میں شامل ہیں۔

۱۔ انوار رمضان: اس میں قرآن و حدیث کی روشنی میں رمضان المبارک سے متعلق احکام و مسائل ضروری تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں۔ عیدالفطر کے مسائل بھی اس میں درج ہیں۔

۲۔ فضائل و مسائل قربانی: یہ سولہ صفحات کا پمفلٹ ہے جو عید الاضحیٰ اور قربانی کے مسائل پر مشتمل ہے۔

۳۔ چند اہم اسلامی وظائف: یہ جیبی سائز کتاب ہے جو اپنے موضوع کی بڑی نافع کتاب ہے۔